بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

ختم نبوت

	مضمون	حوالہ
1	ماکان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین	الاحزاب:41
2	انی عند اللہ فی ام الکتاب خاتم النبیین ان آدم لمنجدل بین الماء والطین فرمایا میں اللہ کے نزدیک ام الکتاب میں اس وقت سے خاتم النبیین ہوں جبکہ آدم ابھی مٹی اور پانی میں لت پت تھا۔ یعنی تخلیق انسانی سے بھی پہلے	1- مسند احمد بن حنبل جلد 4 صفحہ 128 حدیث العرباض بن ساریۃ عن النبیؐ 2- کنزالعمال جلد 11 صفحہ 418، 3- نشرالطیب صفحہ 314-315،
3	صل علی محمد و آل محمد سید ولد آدم و خاتم النبیین تو حضرت محمد ﷺ جو سید ولد آدم اور خاتم النبیین ہیں پر درود بھیج اور آپ کی آل پر بھی	تذکرہ صفحہ 77 ایڈیشن چہارم مطبع ضیاء الاسلام پریس 1977
4	ہم جس قوت، یقین و معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت ﷺ کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین رکھتے ہیں اس کا لاکھواں حصہ بھی وہ لوگ نہیں مانتے	الحکم 17 مارچ 1905ء
5	آنحضرت ﷺ کا اعلیٰ وارفع مقام خاتم النبیین جماعت احمدیہ کا جزو ایمان ہے	1- روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 272 حاشیہ 2- روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 606 حاشیہ در حاشیہ 3- ازالہ اوہام حصہ اول صفحہ 137

نمبر	مضمون	حوالہ
		4- تقریر واجب الاعلان صفحہ 5 5- کرامات الصادقین صفحہ 25 6- حمامۃ البشریٰ صفحہ 8 7- کتاب البریہ صفحہ 83 8- ایک غلطی کا ازالہ 9- مکتوب نوشتہ 23 مئی 1908ء مطبوعہ اخبار عام لاہور 26 مئی 1908ء
6	...... میرا پختہ اور کامل ایمان ہے کہ حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین ہیں۔	عہد بیعت
7	"لکن" کا لفظ استدراک یعنی (رفع توهم ناش عن کلام سابق) گذشتہ کلام میں پیدا ہونے والے اعتراض یا وسوسہ کو دور کرنے کے لئے آتا ہے	1- شرح جامی زیر بحث لکن 2- ختم نبوت (مولانا مودودی) صفحہ 7 حاشیہ 3- تحذیر الناس صفحہ 3
8	آیت کے پہلے حصہ میں ابوت جسمانی کا انکار اور لکن کے بعد ابوت روحانی کا اقرار کیا گیا ہے۔ لیس محمد ابا احد من رجال الدنیا و لکن هو رب لرجال الاخرة لانه خاتم النبین	1- البیضاوی جلد 2 صفحہ 246 زیر آیت ما کان محمد ابا احد 2- روح المعانی الجزاء السابع صفحۃ 187 زیر آیت خاتم النبین۔ 3- تحذیر الناس صفحۃ 10 4- ریویو بر مباحثۃ بٹالوی و چکڑالوی صفحۃ 6-7 5- چشمہ مسیحی صفحہ 73 اور ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 4
9	خاتم کا لفظ اگر حقیقی معنوں میں استعمال ہو تو اس کے معنی ایسے فرد کے ہیں جس کے فیض کی تاثیر سے اس جماعت کے افراد پیدا ہوں جن کی طرف یہ لفظ مضاف ہو۔ اگر خاتم کا لفظ	

حوالہ	مضمون
	حقیقی مفہوم میں استعمال نہ ہو تو پھر مجازی معنے دے گا۔
	لفظ ختم سے مراد
المفردات فی غرائب القرآن صفحہ 142 زیر لفظ ختم	الختم والطبع یقال علی وجهین مصدر ختمت طبعت وهوتاثیر الشی کنقش الخاتم والطابع والثانی الاثر الحاصل عن الشئی
1۔ ترجمہ القرآن محمود الحسن صفحہ 725 (زیر آیت خاتم النبیین) 2۔ تفسیر روح المعانی زیر آیت خاتم النبیین۔ 3۔ عکسی قرآن مجید (فرمان علی) صفحہ 200 4۔ عکسی قرآن مجید (مولوی ہدایت اللہ پنجابی لوب لیگ) صفحہ 424 5۔ تفسیر حقانی جلد 6 صفحہ 92 ایڈیشن 9 6۔درس قرآن صفحہ 290 مرتبہ ادارہ اصلاح تبلیغ اسٹریلین بلڈنگ لاہور فتح الحمید تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور۔ کراچی ڈھاکہ	10 تراجم قرآن مجید جن میں خاتم النبیین کا ترجمہ نبیوں کی مہر کیا گیا ہے
	11 خاتم کا لفظ اس جنس کے بہترین وجود کی طرف اشارہ کرتا ہے جس جنس کی طرف یہ لفظ مضاف کیا گیا ہو
عمدہ البیان جلد دوم صفحہ 284 زیر آیت خاتم النبیین ii۔مناقب آل ابی طالب جلد 3 صفحہ 216	i۔ اے علی میں خاتم الانبیاء ہوں اور تم خاتم الاولیاء ہو
تفسیر صافی زیر آیت خاتم النبیین	ii۔ حضرت علیؓ کو خاتم الاصفیاء بھی کہا گیا ہے
منار الہدی صفحہ 109	iii۔ حضرت علیؓ کو خاتم الوصیین لکھا گیا ہے۔
کنز العمال جلد 6 صفحہ 178	iv۔ حضرت عباس کو خاتم المہاجرین کا خطاب عطا فرمایا

حوالہ	مضمون
الصراط السوی صفحہ 48	v- آنحضرت ﷺ خاتم المعلمین ہیں
سرورق فتوحات مکیہ	vi- حضرت شیخ محی الدین ابن العربی کو خاتم الاولیاء کالقب دیا گیا۔
مقدمۃ دیوان المتنبی مصری	vii- ابو الغیث کو خاتم الشعراء کالقب دیا گیا
المسوئ شرح موطا (امام مالک ؒ)	شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کو خاتم المجتہدین کہا جاتا ہے۔
ہدیۃ الشیعۃ صفحہ 4	viii- شاہ عبد العزیز کو خاتم المحدثین والمفسرین کالقب دیا گیا
تفسیر الفاتحہ صفحہ 148	ix- امام محمد عبدہ مصری خاتم الائمہ کہلائے
تذکرۃ الاولیاء صفحہ 272 فارسی و ذکر محمد علی حکیم الترمذی۔	x- حضرت فرید الدین عطار نے فرمایا سب سے بڑا ولی خاتم الاولیاء ہوا کرتا ہے
فتوح الغیب صفحہ 7 مقالہ نمبر4	xi- سالک سلوک کی منزل میں ترقی کرتے کرتے خاتم الاولیاء بن جاتا ہے
تفسیر کبیر (امام رازی) الجزاء الحادی والعشرون صفحہ 34 الطبعۃ الثانیہ دار الکتب العلمیہ طہران	xii- والانسان لماکان خاتم المخلوقات الجسمانیۃ کان افضلھا انسان کو خاتم المخلوقات جسمانیہ قرار دیا گیا ہے
حجۃ الاسلام (مولانا محمد قاسم) صفحہ 53	xiii- بادشاہ کو خاتم الحکام کہا جاتا ہے
i- علم الکتاب صفحہ 140 ii- شان رسالت قاری محمد طیب صفحہ 48 iii- تفسیر کبیر (امام رازی) جلد 6 صفحہ 31	xiv- آنحضرت ﷺ کو خاتم الکمالات تسلیم کیا گیا ہے
تعلیمات اسلام صفحہ 223 (قاری محمد طیب دیوبندی)	xv وہ فرد کامل اور خاتم مطلق جو تمام کمالات نبوت کا منبع فیض ہے.... پس محمد ﷺ تمام کمالات بشریہ کے خاتم ہیں۔
حقیقۃ الوحی صفحہ 97 حاشیہ	12 آنحضرت ﷺ کا نام خاتم النبین اسی وجہ سے ٹھہرا کہ آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے۔
حقیقۃ الوحی صفحہ 30، صفحہ 100 حاشیہ	ب۔ آنحضرت ﷺ کی مہر کے بجز کسی کو کوئی فیض نہیں پہنچ سکتا

حوالہ	مضمون	
مقدمہ ابن خلدون صفحہ 324	حضرت خاتم الانبیاء اس مرتبہ کمال کے پانے والے تھے جو نبوت کا خاتمہ ہے۔	13
الفتاوی الحدیثیہ صفحہ 215 تحذیر الناس صفحہ 4	خاتم النبین سے مراد نبی الانبیاء ہے	14
مباحثہ شاہجہان پور صفحہ 24	آپ خاتم النبین ہیں یعنی آخری شریعت تامہ کاملہ لائے	15
حجتہ الاسلام صفحہ 53	حضرت رسول اللہ ﷺ پر تمام مراتب کمال اسی طرح ختم ہوگئے جیسے بادشاہ پر مراتب حکومت ختم ہوجاتے ہیں اس لئے بادشاہ کو خاتم الحکام کہہ سکتے ہیں۔	16
قبلہ نما صفحہ 62	جو نبی مرتبہ میں سب سے اول ہوگا اس کا دین باعتبار زمانہ آخر میں ہوگا۔	17
تحذیر الناس صفحہ 3	خاتم النبین کے معنے آخری نبی عامہ الناس کا عقیدہ ہے	18
خاتم الاولیاء صفحہ 341	خاتم النبین بمعنے بعثت کے لحاظ آخری میں کوئی عظمت اور شان نہیں یہ جاہلوں کی تاویل ہے	19
افتاب نبوت کامل صفحہ 122	الف۔ آنحضرت ﷺ مثل افتاب ہیں نبوت بخشی آپ کا وصف ہے	20
تجلیات الہیہ صفحہ 24	ب۔ بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں	
قرہ العین فی محامد غوث الثقلین صفحہ 18 (شاہ بدیع الزمان) 851ھ	آنحضرت ﷺ پر مرتبہ نبوت ختم ہوگیا	21
1- تحفہ مرسلہ شریف مترجم صفحہ 51 (مبارک بن علی مخدومی 2- انسان کامل جلد 1 باب 36 صفحہ 76	آنحضرت ﷺ اس لئے خاتم النبین ہیں کہ عروج کمالات اور سب مراتب کی وسعت کامل طور پر آپ ﷺ میں موجود ہیں	22
انسان کامل جلد اول صفحہ 75	فکان خاتم النبیین لانہ لم یدع حکمة ولا ھدی ولا علما ولا سرا الا وقد نبہ علیہ آپ ﷺ نے حکمت، ہدایت علم اور اسرار کو واضح فرماکر خاتم النبین ہونے کا حق ادا فرمادیا	23
مثنوی رومِ دفتر ششم	بہر ایں خاتم شد است او کہ بجود	24

مضمون	حوالہ
مثل او نے بود خواہند بود چونکہ در صنعت بر د استاد است تو نہ گوئی ختم صنعت بر تو است	صفحہ 496
25 الخاتم بفتح التاء وكسرها حلی للا صبع یلبس او ما یختم به خاتم کا لفظ تاء کی زبر اور زیر سے ہو تو اس سے مراد انگلی میں پہننے والی انگوٹھی ہے یا وہ جس سے مہر لگائی جائے۔	المنجد زیر لفظ ختم
انه صار کا لخاتم لهم الذی یختمون به و یتزینون بکونه منهم آپ ﷺ ان کے لئے خاتم بطور زیور کے بن گئے جس سے ان کی زینت اور خوبصورتی دوبالا ہو گئی	1- مجمع البحرین جلد 2 باب ماأوله الخاء ۔ ختم 2- تفسیر فتح القدیر جلد 4 صفحہ 276 (علامہ شوکانی)
26 احسن الانبیاء خلقا وخلقا لانه ﷺ جمال الانبیاء کالخاتم الذی یتجمل به خلق اور خلق میں آپ ﷺ تمام انبیاء میں حسین ہیں انگوٹھی جو خوبصورتی کے لئے پہنی جاتی ہے کی طرح آپ انبیاء کا حسن اور جمال ہیں	1- زرقانی شرح مواھب اللدنیہ جلد 3 صفحہ 163 2- سبل الھدیٰ والرشاد صفحہ 558
27 کمالات کا سمندر ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ پر نبوت اپنی تمام کمالات کے ساتھ ختم ہو گئی	الخیر الکثیر مترجم صفحہ 238 (شاہ ولی اللہ)
28 قد ختم الله بشرع محمد جميع الشرائع اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کی شریعت میں تمام شریعتوں کو مکمل کر دیا ہے۔	1- فتوحات مکیہ صفحہ 462 2- الیواقیت والجواہر ج2 باب 35 صفحہ 37
29 اوروں کی نبوت تو آپ ﷺ کا فیض ہے مگر آپ ﷺ کی نبوت کسی اور کا فیض نہیں۔	تحذیر الناس صفحہ 3
30 بک تختتم الولایة (عبد القادر جیلانی) ولایت تجھ پر ختم ہے	فتوح الغیب صفحہ 7 مقالہ نمبر 4
31 حضرت عائشہ کی نصیحت قولوا خاتم النبین ولا تقولوا لا نبی بعدهٗ یہ تو کہو کہ آپ ﷺ خاتم النبین ہیں یہ نہ کہو کہ آپ	1- در منثور جلد 5 صفحہ 204 2- تکملہ مجمع البحار جلد 4 صفحہ 85

مضمون	حوالہ
ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔	(محمد طاہر گجراتی)
32 فان مطلق النبوۃ لم یرتفع صرف مطلق نبوت ختم نہیں ہوئی	1-الیواقیت والجواہر جلد 2 صفحہ 27 2-فتوحات مکیہ جلد 2 صفحہ 58
33 لان النبوۃ یتجزی وجزء منها باق بعد خاتم الانبیاء نبوت کے کئی حصے ہیں۔ اور ان میں سے ایک حصہ خاتم الانبیاء کے بعد بھی باقی ہے	المسوی شرح موطا امام مالک جلد 2 صفحہ 216 مطبوعہ دہلی
34 فالنبوۃ ساریۃ الی یوم القیامۃ ایسی نبوت قیامت تک جاری ہے	فتوحات مکیہ جلد 2 صفحہ 90
35 متابعین کا نبوت پانا ختم نبوت کے منافی نہیں	1-مکتوبات مجدد الف ثانی مکتوب نمبر 301، 351 صفحہ 870 دفتر اول حصہ پنجم
36 اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ (مولانا محمد قاسم)	تحذیر الناس صفحہ 28
37 جو نبی آپ ﷺ کے ہمعصر ہوگا وہ تبع شریعت محمدیہ ہوگا.... کیونکہ بعد آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں مجرد کسی نبی کا ہونا محال نہیں بلکہ صاحب شرح جدید کا ہونا البتہ ممتنع ہے	1-اثر ابن عباس فی دافع الوسواس صفحہ 15-16 2-مجموعہ فتاوی مولوی عبدالحئی جلد اول صفحہ 144 3-الوصیت صفحہ 17-18
38 ختم به النبیون ای لا یوجد بعده من یامره الله سبحانه بالتشریع علی الناس ختم به النبیون سے مراد یہ ہے کہ آپ کے بعد اللہ تعالیٰ لوگوں کو ہدایت کے لئے نئی شریعت کا حکم نہ دے گا	تفہیمات الٰہیہ جلد 2 صفحہ 85 تفہیم نمبر 54
39 لا نبی بعدی ومعناه عند العلماء انه لا یحدث نبی بشرع ینسخ شرعه ولم یکن من امته لا نبی بعدی کے علماء کے نزدیک یہ معنے ہیں کہ آپ کے بعد کوئی ایسا نبی نہ ہوگا جو آپ ﷺ کی شریعت کو منسوخ	موضوعات کبیر صفحہ 59-60

مضمون	حوالہ
کر سکے اور آپ کی امت سے نہ ہو	
40 فلا رسول بعدی ای لا نبی یکون علی شرع یخالف شرعی بل اذا کان یکون تحت حکم شریعتی لا رسول بعدی سے مراد ہے ایسا نبی نہ ہوگا جو میری شریعت کے خلاف شریعت لائے بلکہ جب بھی ہوگا میری شریعت کے حکم کے تابع ہوگا۔	1 فتوحات مکیہ جلد 3 صفحہ 73 2- اقتراب الساعۃ صفحہ 162 3- مدیۃ مہدویۃ صفحہ 301-302
41 النبوۃ التی انقطعت بوجود رسول اللہ صلعم انما ھی نبوۃ التشریع نبوت جو آنحضور ﷺ کے وجود کے ذریعہ ختم ہوگئی وہ (صرف) شریعت والی نبوت ہے۔	1- فتوحات مکیہ جلد 2 صفحہ 3، صفحہ 58 2- الیواقیت والجواہر جلد 2 صفحہ 24، 37 بحث نمبر 33 3- فصوص الحکم مترجم صفحہ 244 جزو چہاردھم
42 ان معنی کونہ خاتم النبیین ھو انہ لا یبعث بعدہ نبی اخر بشریعۃ اخری (شیخ عبدالقادر کردستانی) خاتم النبیین ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی دوسری شریعت لے کر نہ آئیگا۔	تقریب المرام جلد 2 صفحہ 233
43 ہیچ کمال غیر از نبوت بالاصالہ ختم نہ گردیدہ ودر مبدء فیاض بخل و دریغ ممکن نیست۔ نبوت مستقلہ کے علاوہ کوئی کمال ختم نہیں ہوا اور نہ ہی مبدء فیاض میں بخل ممکن ہے	مقامات مظہری صفحہ 88 مرزا مظہر جان جاناں (1195ھ)
44 فالھداۃ من الانبیاء والاولیاء لا یجوز انقطاعھم مادام التکلیف من اللہ عزوجل لازما للعباد جب تک احکام کی پابندی بندوں پر لازمی ہے انبیاء اور اولیاء کا انقطاع جائز نہیں	اکمال الدین صفحہ 375
45- اگر کسی وقت میں نوع انسانی معلم روحانی کی محتاج تھی تو اب بھی (محمد سبطین شاہ)	الصراط السوی صفحہ 49

نمبر	مضمون	حوالہ
46	میں تجھ سے تاقیامت نبی، رسول اور نیک بندے پیدا کرتا رہوں گا۔	تفسیر القمی جلد اول صفحہ 33 زیر آیت لا علم لنا الا ما علمتنا
47	فکر کن در راہ نیکو خدمتی تا نبوت یابی اندر امتی	مثنوی دفتر اول صفحہ 53
48	ان الحق تعالی یخبرنا نافی سرائرنا بمعانی کلامه وکلام رسوله ﷺ ویسمی صاحب هذا المقام من انبیاء الاولیاء حضرت غوث اعظم کا قول ہے کہ انبیاء کو نبی کا نام دیا گیا اور ہمیں نبی کا لقب اور ہمیں نبی کا نام پانے سے روک دیا گیا اگرچہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اور اپنے رسول کے کلام کے اسرار و رموز اور ان کے معانی سکھاتا ہے اس مقام پر فائز آدمی کو انبیاء الاولیاء کہتے ہیں۔	الیواقیت والجواہر جلد 2 صفحہ 39 المبحث الخامس والثلاثون
49	قرآنی حقائق انبیاء پر کھولے جاتے ہیں	1- تفسیر صافی مقدمہ الرابعہ صفحہ 19 2- تفسیر عرائس البیان فی حقائق القرآن صفحہ 4
50	حضرت موسیٰ کی دعا اجعلنی نبی تلک الامة پر فرمایا نبیها منها۔ کہ اس امت کا نبی اسی میں سے ہوگا۔	1- المواهب اللدنية قسطلانی صفحہ 425 2- نشر الطیب صفحہ 262 3- الخصائص الکبریٰ جلد اول صفحہ 34

بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰ ﷺ نبیوں کا سردار

مسیح موعود علیہ السلام کے بارے اقوال

نمبر	مضمون	حوالہ
1	آنے والے مسیح کو آنحضور ﷺ نے ایک حدیث میں چار مرتبہ نبی کے نام سے ذکر فرمایا ہے	1- الصحیح المسلم کتاب الفتن باب فی ذکر الدجال 2- مشکوٰۃ باب العلامات بین یدیہ الساعۃ فی ذکر الدجال

مضمون		حوالہ
		3- ابن ماجہ کتاب الفتن باب فی ذکر الدجال
	ازا قام قائم قال فررت منکم لما خفتکم فوھبلی ربی حکما و جعلنی من المرسلین	4- اکمال الدین صفحہ 189
2	لیس بینی و بینہ یعنی عیسیٰ علیہ السلام نبی و انہ نازل فاذا رائیتموہ فاعرفوہ	i- ابوداؤد کتاب الملاحم صفحہ 214 مصری ii- مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 437 iii- تفسیر ابن جریر جلد 6 صفحہ 22 iv- در منثور جلد 2 صفحہ 242 v- فتح الباری جلد 6 صفحہ 478 کتاب احادیث الانبیاء
3	ابو بکر افضل ھذہ الامۃ الاان یکون نبی۔ ابوبکر اس امت میں افضل ہیں سوائے اس کے کہ بعد میں کوئی نبی ہو	کنوزالحقائق فی حدیث خیرالخلائق صفحہ 6 حرف الھمزہ
4	ابو بکر خیر الناس الا ان یکون نبی فرمایا لوگوں میں حضرت ابوبکرؓ سب سے بہتر ہے سوائے اس کے کہ بعد میں نبی ہو۔	1- کنزالعمال جلد 9 صفحہ 138 2- جامع الصغیر صفحہ 5 3- تاریخ الخلفاء صفحہ 43
5	یکون عیسی علیہ السلام ینزل فینا حکما من غیر تشریع و ھو نبی بلاشک۔ مسیح موعود کے نبی ہونے میں کوئی شک نہیں وہ بغیر شریعت کے ہم میں آئیں گے	1- فتوحات مکیۃ جلد اول صفحہ 57 اور مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 345
6	ابن سیرین نے فرمایا یکون فی ھذہ الامۃ خلیفۃ خیر من ابی بکر و عمر قیل خیر منھما قال قد یفضل علی بعض الانبیاء کہ اس امت میں ایک خلیفہ ابوبکر و عمر سے بھی افضل ہوگا۔ پوچھا گیا کیا دونوں سے افضل ہوگا؟ فرمایا ممکن ہے بعض انبیاء سے بھی افضل ہو	حجج الکرامہ صفحہ 386

	مضمون	حوالہ
7	امام مہدی شریعت محمدی کے احکام کے تابع ہو گا لیکن معارف، علوم، اور حقیقت میں انبیاء اور اولیاء اس کے تابع ہوں گے کیونکہ وہ محمد مصطفیٰ ﷺ کا باطن ہو گا	شرح فصوص الحکم صفحہ 43,42 (عبدالرزاق کاشانی)
8	هو شرح الاسم الجامع المحمدی و نسخة منسخة منه یعنی امام مہدی آنحضرت ﷺ کے اسم جامع محمدی کا کامل بروز اور حقیقی عکس ہو گا	الخیرالکثیر صفحہ 72 مطبوعہ بجنور مدینہ پریس
9	الف۔ مسیح موعود نبوت کا حامل ہو گا اور اس پر شریعت محمدیہ کا نزول الہاماً ہو گا	الیواقیت والجواہر جلد 2 بحث نمبر 47 صفحہ 79
	ب۔ اولیاء پر نزول قرآن کے ذوق کی خاطر ان پر قرآن نازل کیا جاتا ہے	فتوحات مکیہ جلد 2 صفحہ 287
10	اگر کوئی رسول کسی پہلے رسول کی شریعت کی طرف بلائے تو اصل مطاع پہلا رسول ہی ہوتا ہے	التفسیر الکبیر جلد 3 صفحہ 252
	دیکھ کر اس کو کریں گے لوگ رجعت کا گماں یوں کہیں گے معجزے سے مصطفیٰ پیدا ہوا	دیوان امام بخش ناسخ جلد 2 صفحہ 54
	کیا سلیمان اور کیا مہر سلیمان مومنو! خاتم ختم نبوت کا نگین پیدا ہوا	دیوان امام بخش ناسخ جلد 2 صفحہ 55
11	حق له ان ینعکس فیه انوار سید المرسلین ۔ آپ ﷺ کے انوار اس میں ظاہر ہوں گے	الخیرالکثیر صفحہ 72
12	ذالک انه یلهمه شرع المحمدی صلی الله علیه وسلم آپ پر شریعت محمدیہ کا الہام ہو گا	دراسات اللبیب صفحہ 225
13	افضلیت امام مہدی بر مسیح ثابت و واضح است	غایۃ المقصود جلد 2 صفحہ 38
14	فتلک اثنان و سبعون فرقة کلهم فی النار و الفرقة الناجیة هم اهل السنة البیضاء المحمدیة والطریقة النقیة الاحمدیة یہ 72 فرقے جہنمی ہیں نجات پانے والا اہلسنّت کا وہ فرقہ ہے جو احمدیت کے طریق پر ہو گا	1- مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ جز اول صفحہ 248 2- مبدء المعاد اردو ترجمہ سید زوار حسین صفحہ 205

حوالہ	مضمون	
ینابیع المودہ صفحہ 110 باب الثامن والسبعون	فان لله تعالی کنوزا لیست من ذهب ولا فضة و لکن بها رجال معروفون عرفوا الله حق معرفته وهم انصار المهدی علیه السلام فی آخر الزمان سونے چاندی کے علاوہ بھی خداتعالی کے خزانے ہیں اور وہ مہدی آخر الزمان کے وہ انصار ہیں جو اللہ تعالی کی حقیقی معرفت حاصل کریں گے	15
	وہ بزرگان جنہوں نے آنحضرت ﷺ کے بعد امتی نبی کی آمد کو تسلیم کیا ہے	16
التعریفات صفحہ 210	ابو منصور عجلی بانی فرقہ منصور	
تفسیر القمی جلد اول صفحہ 33	ابو الحسن القمی 217ھ	
اکمال الدین صفحہ 375	ابو جعفر ابن بابویہ 321ھ	
البحر المحیط جلد 3 صفحہ 287	امام راغب 502ھ	
الفتح الربانی والفیض الرحمان صفحہ 144 المجلس الثامن وعشر	عبد القادر جیلانی 561ھ	
فتوحات مکیہ جلد 1 صفحہ 545 دارالکتب العربیة الکبری بمصر	محی الدین ابن عربی 638	
تفسیر کبیر جلد 11 صفحہ 195	فخر الدین رازی 606ھ	
تفسیر ابن حیان صفحہ 287	محمد بن یوسف اندلسی 754ھ	
تذکرہ (ابو الکلام آزاد) صفحہ 48-49	سید محمد جونپوری 911ھ	
الیواقیت والجواہر جلد 2 صفحہ 81	عبد الوہاب شعرانی 976ھ	
مکتوبات امام الربانی مکتوب نمبر 301 صفحہ 432	مجدد الف ثانی 1034ھ	
قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین صفحہ 302	شاہ ولی اللہ صاحب	
تقویۃ الایمان صفحہ 42 طبع کراچی	محمد اسماعیل شہید بالاکوٹ 1264	

حوالہ	مضمون
اثر ابن عباس دافع الوسواس صفحہ 16	حضرت عیسیٰؑ بلا شبہ نبی ہیں جو آخری زمانہ میں ظاہر ہوں گے اور آنحضرت ﷺ کی شریعت پر عمل کریں گے۔
	17 وہ بزرگان جنہوں نے مسیح موعود کو نبی تسلیم کرکے ان کی نبوت کے انکار کو کفر قرار دیا۔
الخصائص الکبری بروایت انس بن مالک صفحہ 12 جلد اول	جلال الدین سیوطی
الفتاوی الحدیثیۃ صفحہ 125	ابن الحجرالھیشمی
الیواقت الجواہر جلد 2 صفحہ 79 بحث نمبر 47	عبدالوہاب شعرانی
روح المعانی جلد 7 صفحہ 187	محمد بن علی شوکانی
الخیر الکثیر صفحہ 80 مطبوعہ بجنور	شاہ ولی اللہ
تحذیر الناس صفحہ 44	محمد قاسم نانوتوی
عقیدہ الاسلام فی حیات عیسیٰ صفحہ 215	محمد انور شاہ مفتی دیوبند
تعلیمات اسلام و مسیحی اقوام صفحہ 229	قاری محمد طیب
حج الکرامہ صفحہ 431	نواب صدیق الحسن خان صاحب
	من قال بسلب نبوته کفر حقا
	نبی کے لغوی معنے
	نبی کا لفظ نبا فعل سے فعیل کے وزن پر ہے
کلیات بحوالۃ اقراب الموارد زیر لفظ نباء	1 النباء والانباء لم یردا فی القران الا لما له وقع و شان قرآن مجید میں نباء اور انباء کا لفظ عظیم الشان خبر یا واقعہ کے لئے استعمال ہوا ہے
اقرب الموارد زیر لفظ النبوہ	2 النبوة وهی الاخبار عن الله خدا تعالیٰ سے خبر پاکر لوگوں کو بتانے والے کو نبی کہتے ہیں
	3 الاخبار عن المستقبل بالهام من الله زمانہ مستقبل

حوالہ	مضمون	
المنجد	کے بارے خدا سے الہام پانے کا نام نبوت ہے	
المنقذ من الضلال صفحہ 49 (امام غزالی)	النبوۃ ایضا عبارۃ عن نور یحصل فیه عین لها تظهر فی نورها الغیب وامور لا یدرکها العقل نبی کو ایسی روشن آنکھ نصیب ہوتی ہے جس کے نور سے ایسے غیبی امور ظاہر ہوتے ہیں جن کا ادراک عقل سے بالا ہوتا ہے۔	4
کتاب النبوہ لابن تیمیہ	جس امر کی وجہ سے نبی نبی بنتا ہے وہ خدا تعالٰی کا اس کو اخبار غیب پر مطلع کرنا ہے یہی چیز نبی اور غیر نبی میں امتیاز بخشتی ہے۔	5
1. شرح عقائد نسفی (علامہ تفتازانی) کتاب النبوہ امام ابن تیمیہ	الخاصة المشترکة بین الانبیاء هو اخبار عن الغیب غیب کی خبر دینا ایسا وصف ہے جو تمام انبیاء میں مشترک ہے۔	6
فتوحات مکیہ جلد 2 صفحہ 417	نبوت اخبار الیہ سے بڑھ کر اور کچھ نہیں۔	7
الملل والنحل صفحہ 309 زیر عنوان خواتین کی نبوت	اللہ تعالٰی کا کسی گروہ کو بذریعہ وحی تعلیم دینا نبوت کہلاتا ہے	8
شرح نہج البلاغہ صفحہ 18	اخبار غیبیہ کی قبل از وقت اطلاع دینا نبوت ہے۔ (الشیخ محمد عبدہ)	9
زرقانی شرح مواہب اللدنیہ جلد اول صفحہ 14	انها صفة کلامیة قول الله هو رسولی نبوت صفت کلامیہ ہے جس میں اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ فلاں میرا رسول ہے	10
شرح مواقف	من قال له الله ارسلنک او بلغهم عنی وہ شخص جسے اللہ تعالٰی فرمائے میں نے تجھے رسول بنایا ہے یا حکم دے کہ میرا یہ پیغام لوگوں کو پہنچا	11
چشمہ معرفت صفحہ 189	الف۔ ایسا شخص جس کو بکثرت ایسی پیشگوئیاں بذریعہ وحی دی جائیں جس کی نظیر اس زمانہ میں نہ ملے وہ نبی ہے	12
حقیقۃ الوحی صفحہ 406	ب۔ جس شخص کو بکثرت مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف کیا جائے اور بکثرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کیے جائیں وہ نبی کہلاتا ہے	

حوالہ	مضمون
1- روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 503 2- الحکم 6 مئی 1908ء تتمہ حقیقتہ الوحی صفحہ 68 روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 503	ج- لوگ جس امر کا نام مکالمہ مخاطبہ رکھتے ہیں میں اس کی کثرت کا نام بموجب حکم الٰہی نبوت رکھتا ہوں د- میری مراد نبوت سے یہ نہیں کہ میں نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں۔ صرف میری مراد نبوت سے کثرت مکالمت و مخاطبت الٰیہ ہے جو آنحضرت ﷺ کی اتباع سے حاصل ہے۔
	القرآن
العمران : 181	1 ماکان اللہ لیطلعکم علی الغیب و لکن اللہ یجتبی من رسولہ من یشاء
جن : 27-28	2 عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ احد الا من ارتضی من رسول
الحج 76	3 اللہ یصطفی من الملئکۃ رسلا ومن الناس ان اللہ سمیع بصیر
	4 لولا اخرتنا الی اجل قریب نجب دعو تک و نتبع الرسل آیت کے تحت لکھا ہے
غایۃ المقصود جلد 2 صفحہ 103	"مراد ایشاں از تاخیر قتال تا اجل قریب قیام وظہور و خروج حضرت امام قائم مہدی موعود است" (تتبع الرسل میں امام مہدی کا وجود مراد لیا گیا ہے)
	5 آیت قرآنی یلقی الروح کی تفسیر میں لکھا ہے۔
مجمع البیان جلد 8 صفحہ 517	قیل الروح الوحی هنا....... وقیل ان الروح ھاھنا النبوۃ کہ روح سے مراد وحی ہے اور کہا گیا ہے کہ یہاں روح سے مراد نبوہ ہے
	6 امام مہدی کہیں گے فررت منکم لما خفتکم فوھب لی ربی حکما وجعلنی من المرسلین یعنی جب مجھے تم سے خوف پیدا ہوا تو میں تم سے چلا گیا اب میرے رب نے

	مضمون	حوالہ
	مجھے حکم یعنی نبوت بخشی ہے اور رسولوں میں سے بنایا ہے	اکمال الدین صفحہ 189
7	ان افضل الرسل محمد صلی اللہ علیہ الہ وان افضل کل امت بعد نبیھا وصی نبیھا حتی یدرکہ نبی رسولوں میں سب سے افضل حضرت محمد ﷺ ہیں اور نبی کے بعد ساری امت میں نبی کا وصی افضل ہوتا ہے سوائے بعد میں آنے والے نبی کے	اصول کافی صفحہ 285 کتاب الحج
8	عقل انسانی نبوت کو نعمت اور اس کی ضرورت کو مانتی ہے۔ ایسے مصلح کا وجود ہروقت ضروری ہے۔	بحار الانوار جلد 13 صفحہ 6
9	آنحضرت ﷺ نے کثرت درود کی تلقین فرما کر آل ابراہیم کے انعامات کے حصول کی طرف توجہ دلائی۔	بخاری کتاب الدعوات باب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ جلد سوم صفحہ 536
	1- جعلنا فی ذریتہ النبوۃ والکتاب	عنکبوت : 28
	2- اذ جعل فیکم انبیاء وجعلکم ملوکا	المائدہ : 21 نساء : 54
10	امت مسلمہ میں نبوت کا کس طرح انکار کرسکتے ہیں جبکہ آل ابراھیم میں تسلیم کرتے ہیں (امام جعفر)	الکافی ج 3 صفحہ 117-119
11	درود شریف سے قطعی طور پر معلوم ہوگیا ہے کہ بعض لوگ اس امت کے اللہ کے نزدیک نبوت کا مقام پانے والے ہیں۔	فتوحات مکیہ جلد اول صفحہ 545 زیر آیت فقد اتنا ال ابوھیم الکتاب والحکمۃ
12	اگر کسی وقت میں نوع انسانی معلم روحانی کی محتاج تھی تو اب بھی ہے الا یہ کہہ دیا جائے کہ انسان محتاج پیغمبر و امام و معلم روحانی نہ تھا اور بعثت معلمین الٰہی معاذ اللہ فضول ولغو ہے ورنہ جو اول ضرورت کو تسلیم کرتا ہے وہ اب بھی کرے گا۔ جو پہلے انبیاء و اوصیاء وائمہ کو مانتا ہے وہ اب بھی مانے گا اور وجود امام کو تسلیم کرے گا۔ وجود امام آخر الزمان کا منکر تمام انبیاء و اوصیاء کا منکر ہے اور یہی قول پیغمبر سے بھی ثابت ہے۔	الصراط السوی صفحہ 49-50
	حدیث انا خاتم النبیین لا نبی بعدی میں بعد سے	

مضمون	حوالہ
مراد غیر حاضری کا عرصہ ہے	
1- ولقد فتنا قومک من بعدک	طہ:85
2- بئسما خلفتمونی من بعدی	اعراف:151
3- انت منی منزلة هارون من موسی الا انه لا نبی بعدی	بخاری جلد 2 صفحہ 747 کتاب المغازی باب غزوہ تبوک
4- حضرت علیؓ کو مخاطب ہو کر فرمایا الا انک لست نبی	۱- مسند احمد بن حنبل جلد 1 حدیث نمبر 3062 ۲- مناقب الفقیہ المغازی صفحہ 280 ۳- طبقات کبیر جلد 3 صفحہ 15
5- حضرت علیؓ سے فرمایا الا انه لیس معی نبی	بحار الانوار جلد 1 صفحہ 277
ب- بعد کا لفظ مخالفت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور مراد یہ ہے کہ اب کوئی شخص میری مخالفت کر کے نبوت کا مقام نہیں پا سکتا	
1- فبای حدیث بعد الله وایاته یومنون	جاثیة:6
2- فبای حدیث بعده یومنون کا ترجمہ	المرسلات:50
فبای حدیث بعده ای القرآن بغیره یومنون ای لا یمکن ایمانهم بغیره من کتب الله کیا گیا ہے	جلالین صفحہ 484 زیر آیت
ج- بعد کا لفظ علاوہ اور سوا کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے	
i- لو کان نبی بعدی لکان عمر اگر میرے علاوہ کسی اور نے نبی ہونا ہوتا تو عمر ہوتا۔	۱- ترمذی مترجم کتاب المناقب عمر جلد 2 صفحہ 663 2- کنوز الحقائق صفحہ 23
ii- لو لم ارسل به لا رسل به غیری اگر میں رسول نہ بنایا جاتا تو کوئی اور رسول بنایا جاتا۔	بیضاوی جلد اول صفحة 56
iii- لو لم ابعث فیکم لبعث عمر فیکم اگر میں تم میں مبعوث نہ ہوتا تو عمر ہوتا	کنوز الحقائق صفحہ 103

مضمون	حوالہ
۱۷- لو لم ابعث لبعثت یا عمر اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو اے عمرؓ تو ہوتا۔	مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ جلد 5 صفحہ 539
خ۔ لا نبی بعدی کی حدیث میں بعد کا لفظ بعد کے معنوں میں ہی استعمال ہوا ہو تو اس سے مراد زمانہ قریب ہے۔ کہ میری وفات کے فوراً بعد کوئی نبی نہ آئے گا چنانچہ۔	
1- عربی زبان میں قبل کا لفظ بعد کے مقابل پر آتا ہے۔ قرآن مجید میں قبل کا لفظ اسی مفہوم میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ سے قبل کوئی نبی اس قوم میں نہ آیا۔	
i- و لکن رحمة من ربک لتنذر قوما ما اتھم من نذیر من قبلک لعلھم یتذکرون۔	القصص: 46
ii- بل ھو الحق من ربک لتنذر قوما ما اتھم من نذیر من قبلک لعلھم یھتدون	سجدہ: 3
iii- وما اتینھم من کتاب یدرسونھا وما ارسلنا الیھم قبلک من نذیر	سبا: 44
iv- لتنذر قوما ما انذر اباء ھم فھم غفلون حالانکہ حضرت اسماعیلؑ اور حضرت ابراھیمؑ کا تعلق آپ ﷺ ہی کی قوم سے تھا۔	یٰسین: 6
2- حضرت یعقوب نے بیٹوں سے پوچھا ما تعبدون من بعدی	البقرہ 133
3- کانت بنو اسرائیل تسوسھم الانبیاء کما ھلک نبی خلفه نبی وسیکون بعدی خلفاء بنی اسرائیل میں انبیاء علیھم السلام ہی سرداری کرتے رہے ہیں جب ایک نبی فوت ہو جاتا تو دوسرا نبی اس کی جگہ لے لیتا میرے بعد سلسلہ خلافت ہو گا۔	مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 97 فتح الباری کتاب احادیث الانبیاء باب ما ذکر عن بنی اسرائیل جلد 6 صفحہ 494
4- انه لا نبی بعدی سیکون خلفاء میری وفات کے فوراً بعد نبوت کی بجائے خلافت کا سلسلہ جاری ہو گا۔	بخاری کتاب الانبیاء باب ما ذکر عن بنی اسرائیل
5- کذابان یخرجان بعدی۔	بخاری جلد 2 صفحہ 727 کتاب

مضمون	حوالہ
میری وفات کے فوراً بعد دو کاذب ظاہر ہوں گے	المغازی باب وفد بنی حنیفة
س- بعد کا لفظ زمانہ منفصل بعید یعنی لمبے عرصہ بعد تک کے زمانہ پر دلالت کرتا ہے اور مراد یہ ہے کہ میرے بعد لمبے عرصہ تک نبوت کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اور لمبا عرصہ گزرنے کے بعد کوئی آئیگا۔	
ا۔ یاتی من بعدی اسمہ احمد۔	الصف:7
ii۔ یقوم انا سمعنا کتا با انزل من بعد موسی	احقاف:30
آنحضرت ﷺ نے زمانہ کا تعین خود فرماتے ہوئے بتایا کہ بعد کا زمانہ مسیح موعود کی بعثت تک ہے۔	
لیس بینی و بینہ نبی وانہ نازل فاذا رائیتموہ فاعرفوہ۔ کہ میرے اور اس کے درمیان کوئی نبی نہ ہوگا اور وہ آنے والا ہے جب تم اسے دیکھو تو (علامات صداقت کی بناء پر) اس کو پہچان لینا۔	ا۔ ابوداؤد کتاب الملاحم ۲۔ ابن ماجة کتاب الفتن باب ظهور المهدی ۳۔ الصحیح المسلم کتاب الفتن باب فی ذکر الدجال
ج- لا نبی بعدی میں حرف "لا" نفی جنس نہیں بلکہ نفی کمال کا ہے۔ اور مراد یہ ہے کہ میرے بعد میرے جیسا کوئی نبی نہ ہوگا۔ جو ہوگا میرا امتی اور غلام ہوگا۔	
ا- اذا هلک قیصر فلا قیصر بعده واذا هلک کسری فلا کسری بعده۔ یعنی جب یہ قیصر اور کسریٰ فوت ہوگا تو ان جیسی شان وشوکت والا کوئی دوسرا قیصر اور کسریٰ نہ ہوگا۔	ا۔ بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام جلد دوم صفحة 411 ۲۔ صحیح مسلم جلد سوم کتاب الفتن واشراط الساعة
۲- قال الخطابی معناه فلا قیصر بعده یملک مثل ما یملک یعنی لا قیصر سے مراد یہ ہے کہ پہلے قیصر جیسا قیصر بعد میں نہ ہوگا۔	۳۔ فتوحات مکیہ جلد دوم صفحہ 58

مضمون	حوالہ
	البار ی الجزالحادی عشر صفحہ 523
حدیث لانبی بعدی کا مطلب یہ بنتا ہے کہ ا۔ ایسا نبی نہ آئے گا جو میری اتباع کے بغیر براہ راست خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا گیا ہو۔ ب-ایسا نبی نہ آئے گا جو نئی شریعت لانے کا اعلان کرے ج- ایسا نبی نہ آئے گا جو قرآنی احکامات میں ردوبدل بتائے د- ایسا نبی نہ آئے گا جو امت مسلمہ سے الگ اپنی امت بنائے آنحضور ﷺ کی غلامی اور اطاعت میں انوار نبوت محمدیہ سے فیض یاب ہونا حدیث لا نبی بعدی کے خلاف نہیں چنانچہ	
1 حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں قولوا خاتم النبیین ولا تقولوا لا نبی بعدہ یہ تو کہو کہ آنحضور ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ مگر یہ نہ کہو کہ آنحضور کے بعد کوئی نبی نہیں	1- تفسیر در منثور جلد 5 صفحہ 204 2- تکملہ مجمع البحار الانوار صفحہ 85
(الف)حضرت ملا علی قاری لکھتے ہیں- لا نبی بعدی معناہ عند العلماء لا یحدث بعدہ نبی بشرع ینسخ شرعہ ولم یکن من امتہ علماء لا نبی بعدی حدیث کے یہ معنے کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے بعد ایسا نبی نہ آئے گا جو نئی شریعت لائے اور آنحضور ﷺ کی شریعت کو منسوخ کردے اور آپ ﷺ کی امت میں سے نہ ہو۔	موضوعات کبیر صفحہ 58-59 حدیث نمبر 379
(i) یہی بات حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نے لکھی ہے۔	1-الخیر الکثیر مترجم صفحہ 266
(ii) عبدالوہاب شعرانی نے	2- الیواقیت والجواہر جلد نمبر 2 صفحہ 24 بحث نمبر 33
(iii) محی الدین ابن العربی نے	3- فتوحات مکیہ جلد 4 صفحہ 417

حوالہ	مضمون
4۔ تحذیر الناس صفحہ 43	(iv) محمد قاسم صاحب نانوتوی نے حضرت امام محی الدین ابن عربی لکھتے ہیں :
فتوحات مکیہ جلد نمبر2 صفحہ 3	2- فلا رسول بعدی و لا نبی ای لا نبی بعدی یکون علی شرع یخالف شرعی بل اذکان یکون تحت شریعتی کہ حدیث میرے بعد کوئی رسول اور نبی نہ ہوگا کا مطلب ہے کہ ایسا نبی نہ ہوگا جو میری شریعت کے مخالف شریعت کا اعلان کرے۔ البتہ جب بھی کوئی نبی ہوگا تو وہ میری شریعت کے تابع ہوگا۔
ہدیہ مہدویہ صفحہ 302 (1293ھ)	3- مولوی محمد زمان خاں صاحب آف دکن لکھتے ہیں : "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آنا مقدر ہے اور وہ نبی بلاشک ہیں۔ پس فرمانا حضرت کا میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا بایں معنی ہے کہ کوئی نبی صاحب شرع جدید نہ ہوگا"۔
اثر ابن عباس فی دافع الوسواس صفحہ 16	4- بعیسیٰ فانہ نبی قطعا و ثبت انہ ینزل الی الارض فی اخر الزمان و یحکم بشریعۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت عیسیٰؑ بلاشبہ وہ نبی ہیں۔ اور یہ ثابت ہے کہ وہ آخری زمانہ میں زمین میں اتریں گے اور نبی ﷺ کی شریعت کے مطابق حکم کریں گے۔
نبراس شرح شرح العقائد النسفی صفحہ 445 حاشیہ نبراس صفحہ 445	5- و انہ لا نبی بعدی الا ماشاء اللہ میرے بعد کوئی نبی نہیں سوائے اس کے کہ اللہ جس کو چاہے اس حدیث میں ماشاء اللہ فرما کر آنحضرت ﷺ نے استثناء اولیاء امت کے لئے جو نبوت پانے والے ہیں کیا ہے۔
الیواقیت والجواہر جلد2 صفحہ 24'37	6- قولہ فلا نبی بعدی و لا رسول المراد بہ لا مشرع بعدی آپ ﷺ کا یہ قول کہ میرے بعد نبی اور رسول نہ ہوگا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی شریعت لانے والا نبی میرے بعد نہ ہوگا۔

مضمون	حوالہ
7- ہاں لانبی بعدی آیا ہے۔ جس کے معنے نزدیک اہل علم کے یہ ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی شرع ناسخ نہ لائے گا۔	اقتراب الساعۃ صفحہ 162
8- فانقطع حکم نبوۃ التشریع بعدہ آپ ﷺ کے بعد شریعت والی نبوت کا حکم منقطع ہو چکا ہے۔	الانسان الکامل باب 36 صفحہ 76
9- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانی اخر الانبیاء و ان مسجدی اخر المساجد	مختصر شرح نووی مترجم جلد سوم صفحہ 403
مجھے انبیاء میں آخری مقام حاصل ہے اور میری اس مسجد کو مساجد میں آخری مقام حاصل ہے۔ یعنی آئندہ جو مسجد بھی بنے گی اور اس کی اتباع میں بنے گی۔	کتاب الحج باب فضل الصلوٰۃ مسجدی مدینہ۔
10- لوکان موسی و عیسی حیین لما وسعھما الا اتباعی۔ اگر حضرت موسیٰ اور عیسیٰ زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری پیروی کرنی پڑتی۔	الیواقیت والجواہر جلد 2 صفحہ 20 تفسیر ابن کثیر جلد اول صفحہ 85 زیر آیت و اذ اخذ اللہ میثاق النبیین
11- لو عاش لکان صدیقا نبیا۔	1- ابن ماجہ کتاب الجنائز باب ماجاء فی الصلوۃ علی ابن رسول اللہ ﷺ وذکر وفاتہ
اگر صاحبزادہ ابراہیمؑ زندہ رہتا تو ضرور نبی ہوتا۔	2- موضوعات کبیر صفحہ 68 3- روح المعانی جلد 7 صفحہ 187 زیر آیت خاتم النبیین
12- انہ لنبی ابن نبی۔ وہ یقیناً نبی کے بیٹے نبی تھے۔	الفتاوی الحدیثیۃ صفحہ 176
شری ودی و شکری من بعید لاخر غالب ابدا ربیع	حماسہ باب الادب
چل بسا داغ آہ میت اس کی زیب دوش ہے آخری شاعر جہاں آباد کا خاموش ہے	بانگ درا صفحہ 89 زیر عنوان داغ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی ہوں گے :

مضمون	حوالہ
1- ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق----	الصف : 10 التوبہ : 34 الفتح : 29

مضمون	حوالہ
	29
ا- ھذا عند خروج المھدی یعنی یہ غلبہ امام مہدی کے زمانہ میں ہوگا۔	تفسیر ابن جریر اور تفسیر القرطبی زیر آیت ھو الذی ارسل رسولہ سورۃ الصف۔
ب- ذلک عند نزول عیسی ابن مریم حین تصیر الملۃ واحدۃ یعنی یہ غلبہ عیسیٰ ابن مریم کے نزول کے وقت ہوگا۔ جب تمام بنی نوع انسان ایک ملت واحدہ بن جائیں گے۔	تفسیر ابن جریر اور روح البیان زیر آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی
ج- نزلت فی القائم من آل محمد یہ امام القائم جو آل محمد ﷺ سے ہوں گے کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔	بحار الانوار جلد 13 صفحہ 12
د- مراد از رسول دریں جا امام مہدی موعود است۔ آیت میں "رسول" سے مراد امام مہدی ہیں۔	غایۃ المقصود جلد 2 صفحہ 123
2- واخرین منھم لما یلحقوا بھم۔۔۔۔	سورۃ الجمعہ : 4
لو کان الایمان معلقا عند الثریا لنالہ رجل او رجال من ھولاء	بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ، تفسیر صافی، سورۃ الجمعہ تفسیر مجمع البیان سورۃ الجمعہ
(ب) موسیٰ جار اللہ ترکی عالم لکھتے ہیں۔ ھم رسل الاسلام فی الامم کہ وہ اسلام کی امتوں میں رسول ہوں گے۔	کتاب فی حروف اوائل السور مطبوعہ 17.2.42
3- افمن کان علی بینۃ من ربہ ویتلوہ شاھد منہ۔۔۔۔۔ جس شخص نے قرآنی مضامین اور احکام اسلام کی تصدیق کرنی اور امت کی اصلاح میں صداقت کی گواہی دینی ہے۔ لازمی طور پر اس پر امور غیبی کھولے جائیں گے۔ جس کی وجہ سے اسے امتی نبی کا نام دیا جانا اس آیت کے مطابق ہے۔	سورۃ ہود : 18
4- لفظ امام مہدی میں ہی نبوت کا مفہوم شامل ہے۔ انبیاء علیہم السلام کا ذکر کرکے فرمایا : وجعلنھم ائمۃ یھدون بامرنا۔۔۔۔۔۔۔	الانبیاء:74

حوالہ	مضمون
السجدہ:25	و جعلنا منهم ائمة يهدون بامرنا لما صبروا۔
بخاری کتاب الفتن	5- الا ان عیسی ابن مریم لیس بینی و بینه نبی
1۔ المسلم کتاب الفتن باب ذکر الدجال و فتنہ 2۔ مشکوٰۃ باب العلامات بین یدی الساعہ۔	6- و يحصر نبی الله عيسى و اصحابه..... فيرغب نبی الله عیسی و اصحابه..... يهبط نبی الله عیسی و اصحابه...... فيرغب نبی الله عیسی و اصحابه
ابن ماجہ کتاب الفتن باب خروج المھدی	7- اذا رايتموه فبايعوه ولو حبوا على الثلج فانه خليفة الله المهدى نوٹ : خلیفۃ اللہ نبی ہوتا ہے۔ نیز بیعت صرف نبی کی کرنی ضروری ہوتی ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ کے مقام کے بارے میں بزرگان امت کے اقوال

حوالہ	مضمون
ینابیع المودہ جلد 3 صفحہ 169 الباب الرابع التسعون	1- یاتی بذخیرۃ الانبیاء علیھم السلام
بحار الانوار جلد 13 صفحہ 202	2- امام مہدی کہے گا۔ جس کسی نے آدم' شیث' نوح' ابراہیم' اسماعیل' موسیٰ' یوشع بن نون' عیسیٰ' شمعون' محمد ﷺ اور امیر المومنین علیؓ کو دیکھنا ہو مجھے دیکھ لے۔
شرح فصوص الحکم صفحہ 42	3- ان باطنه باطن محمد۔ مسیح کا باطن آنحضور ﷺ کا باطن ہوگا۔
الخیر الکثیر صفحہ 72 مدینہ پریس بجنور 1352ء	4- حق له ان ينعكس فيه انوار سيد المرسلين..... بل هو شرح للاسم الجامع المحمدی و نسخة منتسخة منه حق تو یہ ہے کہ اس میں رسولوں کا نور ہو گا۔۔۔ بلکہ وہ اسم جامع محمدی کی وضاحت اور ہو بہو اس کا نمونہ ہو گا۔
حجج الکرامہ صفحہ 366	5- کاد يفضل على بعض الانبياء ممکن ہے کہ مسیح موعود بعض انبیاءؑ سے افضل ہو۔

مضمون	حوالہ
6- و فی المعارف و العلوم و الحقیقة تکون جمیع الانبیاء و الاولیاء تابعین له کلهم معارف' علوم اور حقیقت میں تمام اولیاء' انبیاء اس کے تابع ہوں گے۔	شرح فصوص الحکم صفحہ 42
7- .....ذ لک انه یلهمه الشرع المحمدی۔ اس پر شریعت محمدی الہام کی جائے گی۔	دراسات اللبیب صفحة225 انسان کامل اردو باب 61 صفحہ 270
8- ..... فهرسل ولیا ذا نبوة مطلقة و یلهم بشرع محمد و یفهمه علی وجه کالاولیاء المحمدین	الیواقیت والجواہر جلد 2 صفحہ 79

حضرت مسیح موعودؑ اور دعویٰ نبوت کی حقیقت

مضمون	حوالہ
1- میں نبی اور رسول نہیں ہوں باعتبار نئے دعویٰ اور نئے نام کے۔ اور میں نبی اور رسول ہوں یعنی باعتبار ظلیت کاملہ کے۔ وہ آئینہ ہوں جس میں محمدی شکل اور محمدی نبوت کا کامل انعکاس ہے۔	نزول المسیح صفحہ 3
2- جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں۔ اور نہ ہی مستقل طور پر نبی ہوں۔ مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتداء سے باطنی فیوض حاصل کر کے اور اپنے لئے اس کا نام پاکر اس کے واسطہ سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے۔ رسول اور نبی ہوں۔ مگر بغیر کسی جدید شریعت کے۔ اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔	ایک غلطی کا ازالہ
3- اور لعنت ہے اس شخص پر جو آنحضرت ﷺ کے فیض سے علیحدہ ہو کر نبوت کا دعویٰ کرے۔ مگر یہ نبوت آنحضرت ﷺ کی نبوت ہے نہ کوئی نئی نبوت اور اس کا مقصد بھی	

مضمون	حوالہ
یہی ہے کہ اسلام کی حقانیت دنیا پر ظاہر کی جائے اور آنحضرت ﷺ کی سچائی دکھلائی جائے۔	چشمہ معرفت صفحہ 325
4- اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو۔	تجلیات الٰہیہ صفحہ 25
5- میری مراد نبوت سے یہ نہیں کہ میں نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں۔ یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں۔ صرف میری مراد میری نبوت سے کثرت مکالمت و مخاطبہ الٰہیہ ہے۔ جو کہ اتباع سے حاصل ہے۔ سو مکالمہ مخاطبہ کے آپ لوگ بھی قائل ہیں۔ پس یہ صرف لفظی نزاع ہوئی۔ یعنی آپ لوگ جس امر کا نام مکالمہ و مخاطبہ رکھتے ہیں میں اس کی کثرت کا نام بحکم الٰہی نبوت رکھتا ہوں۔ و لکل ان یصطلح	تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 68
6- یاد رہے کہ بہت سے لوگ میرے دعویٰ میں نبی کا نام سن کر دھوکہ کھا جاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں کہ گویا میں نے اس نبوت کا دعویٰ کیا ہے جو پہلے زمانوں میں براہ راست نبیوں کو ملی ہے۔ لیکن وہ اس خیال میں غلطی پر ہیں میرا ایسا دعویٰ نہیں ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی مصلحت اور حکمت نے آنحضرت ﷺ کے افاضہ روحانیہ کا کمال ثابت کرنے کے لئے یہ مرتبہ بخشا ہے کہ آپ ﷺ کے فیض کی برکت سے مجھے نبوت کے مقام تک پہنچایا۔ اس لئے میں صرف نبی نہیں کہلا سکتا۔ بلکہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی۔ اور میری نبوت آنحضرت ﷺ کی ظل ہے نہ کہ اصلی نبوت۔ اسی وجہ سے حدیث اور میرے الہام میں جب کہ میرا نام نبی رکھا گیا۔ ایسا ہی میرا نام امتی بھی رکھا ہے۔ تا معلوم ہو کہ ہر ایک کمال مجھ کو آنحضرت ﷺ کی اتباع اور آپ ﷺ کے ذریعہ سے ملا ہے"۔	حقیقۃ الوحی صفحہ 150